

حضرت مولانا محمد سالم قاسمیؒ کے خطوط بنام حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ

مولانا محمد سالم قاسمیؒ، حکیم الاسلام قاری محمد طیب قاسمیؒ کے فرزند اکبر اور خلف الصدق جانشین، الولد سرلابیہ کے بناء پر صورت و سیرت، علم و دانش، حکمت و بصیرت میں اپنے والد کے پرتو، بد قسمتی سے دارالعلوم کے اختلافات کے بعد دوسرے دارالعلوم وقف دیوبند کی ادارت سنبھالی۔ زیر نظر خطوط ”مشاہیر بنام مولانا سمیع الحق“ سے ماخوذ ہیں جس سے دارالعلوم حقانیہ اور مولانا سمیع الحق کے خانوادہ قاسمی سے تعلق و خاطر کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ (مدیر)

(۱)

۷ مارچ ۱۹۶۶ء (مجلس معارف القرآن اور اکابر دیوبند کے تصانیف)

محترم و مکرم زید محمد کم السامی۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ امید ہے کہ مزاج گرامی مع الخیر ہوگا۔ باعث تحریر یہ ہے کہ ”دارالعلوم دیوبند“ کا مرکزی تصنیفی ادارہ ”مجلس معارف القرآن“ آں محترم کے افادات علمیہ کی اشاعت کیلئے پر شوق ہے۔ ”صدر مجلس معارف القرآن“ حضرت مولانا محمد طیب صاحب مدظلہ مہتمم دارالعلوم دیوبند اور دیگر اراکین مجلس کے ”ترجمان آرزو“ کی حیثیت سے یہ عریضہ حاضر خدمت ہو رہا ہے۔ تصنیفی راہ سے ”دینی خدمت“ کو ”جماعت دارالعلوم دیوبند“ نے اپنی تاریخ کے ہر دور میں درسی تعلیم دین کے ساتھ مستقل مقصد قرار دیکر انجام دیا ہے اور یہ ایک حقیقت واقعہ ہے کہ گزشتہ ایک صدی میں ”تصانیف اکابر“ نے مشرق اور مغرب میں ہزاروں میل کے فاصلے طے کر کے جہاں لاکھوں دلوں میں ”نور ایمان“ کی حفاظت کی ہے وہیں ہزاروں دلوں میں شمع ایمان روشن بھی کی ہے۔ ”مجلس معارف القرآن“ اکابر کے اسی متواتر طریق خدمت کی باضابطہ اداری صورت ہے اور اس ادارے نے ”دارالعلوم دیوبند“ کے اس فیضان علمی کو زیادہ سے زیادہ عام اور عالمگیر بنانے کیلئے ”بین الاقوامی زبانوں یعنی عربی“ اور ”انگریزی“ میں تراجم مصنفات کی ضرورت و اہمیت کو تسلیم کر کے اپنے دائرہ کار کو وسعت دی ہے۔ چنانچہ صدر مجلس کی گرانقدر تصنیف ”دینی دعوت کے قرآنی اصول“ عنقریب اردو، عربی اور انگریزی زبان میں اشاعت پذیر ہو رہی ہے۔ جو انشاء اللہ نذر خدمت سامی ہوگی۔ مادر علمی ”دارالعلوم دیوبند“ کا یہ اشاعتی

تصنیفی ادارہ یعنی ”مجلس معارف القرآن“ آں محترم کے کلمات علم و تحقیق کیلئے اپنی جانب سے ”عنوان و موضوع“ کے تعین کے بغیر صرف اسکا درخواست گزار ہے کہ قریب ترین فرصت میں مجلس کو اپنے رشحات علم و تحقیق کی اشاعت کا موقعہ مرحمت فرما کر ممنون کرم فرمایا جائے۔

مجلس کے پاس موضوع کی اہمیت و عمومیت کے پیش نظر اردو تصانیف کے عربی و انگریزی زبانوں میں ترجمہ کرانے کا بھی انتظام الحمد للہ فراہم ہے۔ ایسے عنوان کا انتخاب بھی موزوں ہو سکتا ہے کہ جس سے اس دور کا ”تمدن زدہ“ طبقات میں ”اسلامی روحانیت و معنویت“ کی اہمیت و ضرورت اور اسلامی نقطہ نظر سے ”مادیت مدنیت“ کے حقیقی موقف کا تقابلی شعور پیدا ہو سکے۔

محترم کا علمی عطیہ مجلس کیلئے انشاء اللہ باعث اجر اور طالبان حق کیلئے ذریعہ ہدایت بنے گا۔ ”مجلس“ اس نوازش علمی پر آں محترم کے صرف ہونیوالے قیمتی لمحات کے مختلف النوع حقوق کی انشاء اللہ ادائیگی کیلئے مستعد رہے گی۔ اس علمی سرمایہ گرانمایہ کیلئے اراکین مجلس اور احقر ہمہ وقت چشم براہ ہیں۔ نیز عرض ہے کہ اگر کسی افادی موضوع پر کوئی علمی تحقیق مکمل تصنیفی صورت میں موجودہ ہو تو ازراہ کرم مجلس کو اس سے مطلع فرما کر ممنون فرمایا جائے۔ والسلام: (مولانا) محمد سالم قاسمی

معتد عمومی۔ مجلس معارف القرآن دارالعلوم دیوبند

(۲)

۱۱ جولائی ۱۹۶۷ء (مجلس معارف القرآن دیوبند کے چار اہم مطبوعات)

حضرت المحترم زادکم اللہ مجدداً وکرامۃ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آں محترم کی خدمت میں عریضہ ہذا کے ساتھ ہی رجسٹرڈ پیکٹ کے ذریعہ ”مجلس معارف القرآن دارالعلوم دیوبند“ کی درج ذیل چار مطبوعات مجلہ موقرہ ”الحق“ میں اظہار رائے گرامی کیلئے ارسال خدمت کی جارہی ہیں۔ اسماء کتب مجلس یہ ہیں:

۱۔ ”تفسیر المعوذتین“ (عربی) حضرت اقدس مولانا محمد قاسم صاحب نانوتویؒ کے معوذتین کے تفسیری نکات پر مشتمل دو فارسی مکاتیب کی تعریب۔

۲۔ ”حجۃ الاسلام مکمل معہ تشریح و تسہیل“ (حضرت اقدس نانوتویؒ کی مشہور زمانہ تصنیف ”حجۃ الاسلام“ کہ جو اپنے تہمتہ کے بغیر اب تک طبع ہوتی رہی ہے اور تہمتہ صرف ایک بار شائع ہو کر نایاب ہو گیا تھا۔ الحمد للہ کہ ”مجلس“ سے پہلی بار یہ موقر کتاب تہمتہ سمیت مکمل و مشرح طبع ہوئی ہے۔

۳۔ ”دینی دعوت کے قرآنی اصول“ حکیم الاسلام حضرت مولانا محمد طیب صاحب مدظلہ کی یہ گرانقدر تالیف مکمل صورت میں پہلی بار ”مجلس“ سے شائع ہوئی ہے اور فی زمانہ اس کتاب کی اہمیت و ضرورت ارباب علم و عمل پر مخفی نہیں ہے۔ آج سے کافی عرصہ قبل ہی بصورت مقالہ آج کے مقابلہ میں نامکمل شائع ہوا تھا جس پر اس وقت بعض اہل نظر نے اس رائے کا اظہار فرمایا تھا کہ یہ دور حاضر میں دعوت دین کے باب میں اہم ترین رہنمائی ہے جسے مختلف زبانوں میں شائع ہونا چاہیے۔ الحمد للہ کہ مجلس سے اس کتاب کا مکمل ترجمہ ”عربی“ اور ”انگریزی“ میں ہو چکا ہے۔ جو جلد ہی منظر عام پر انشاء اللہ آجائیگا۔

۴۔ چوتھی کتاب ”قرآن محکم“ ہے مصنف محترم نے اس وجیز کتاب میں قرآن کریم کی کسی آیت کے منسوخ نہ ہونے کے اہم اور نازک مسئلہ پر قلم اٹھایا ہے۔ تحریر کی گیرائی اور گہرائی کا آں محترم مطالعہ سے اندازہ فرما کر بہتر رائے قائم فرما سکیں گے۔

انہی کتب کے ہمراہ ”مراحل عمل“ کے عنوان سے ایک مطبوعہ پمفلٹ جو ”مجلس“ کے اجمالی تعارف پر مشتمل ہے ارسال خدمت ہے۔ مرسلہ مطبوعات پر مجلہ موقرہ ”الحق“ کی قریبی اشاعت میں اظہار رائے گرامی فرما کر ممنون کرم فرمایا جائے۔ ”مجلس“ کی بعض دیگر مطبوعات بھی پریس تک پہنچ چکی ہیں جو انشاء اللہ مستقبل قریب میں بعد تکمیل ارسال خدمت سامی ہوگی۔ ”مجلس معارف القرآن دارالعلوم دیوبند“ اپنی تحریری دعوت دین اور اشاعت علوم کی عظیم خدمت میں آں محترم کے مجلہ موقرہ ”الحق“ سے بہ تسلسل استفادہ کی آرزو مند ہے۔ امید ہے کہ اعزازی اجراء سے مفتخر فرمایا جائیگا۔

امید ہے کہ دارالعلوم دیوبند کے اس رفاہی اشاعتی ادارے کو بسلسلہ تبصرہ دودونہوں کی ترسیل کے ضابطہ سے مستثنیٰ قرار دیکر موقعہ تشکر مرحمت فرمایا جائیگا۔ والسلام: مولانا محمد سالم قاسمی

(۳)

(مطبوعات پر الحق میں تبصرہ)

۱۲۰/ اگست ۱۹۶۷ء

مکرمی و محترمی زادت الطافکم

بعد تجیہ مسنونہ۔ مرسلہ کتب کی رسید اور گرامی نامہ موصول ہوا۔ مجلس کی خدمات پر ہمت افزائی اور مرسلہ کتب کے بارے میں آپ کے گراں قدر تاثرات پر بصمیم قلب شکر گزار ہوں۔ درحقیقت مجلس کی خدمات

دارالعلوم دیوبند کا فیضان علمی اور اکابر دیوبند کی پر خلوص زندگیوں کا ثمرہ ہیں۔ جن کی قدر افزائی متعین دارالعلوم سے بجا طور پر متوقع ہے۔ حسب تحریر گرامی مطبوعات مجلس کے حصول کیلئے پاکستانی پتہ مع ضروری نوٹ مرسل خدمت ہے۔ تبصرہ کے ہمراہ اسکی بھی اشاعت فرما کر ممنون فرمایا جائے۔ امید ہے کہ قریبی وقت میں تبصرہ باصرہ نواز ہوگا۔ مجلس مجلہ موقرہ ”الحق“ کیلئے چشم براہ ہے۔

والسلام احقر

محمد سالم قاسمی

(۴)

(الحق میں تبصرہ کا ہمہ تن شوق ہمہ تن انتظار صبر آزما گھڑیاں۔
قاری طیب کے کلمات ثمینہ بھیجنے کا ذکر)

۴ ستمبر ۱۹۶۷ء

محترم و مکرم زید مجدکم۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ کرم نامہ نے مشرف فرمایا۔ مطبوعات پر ”الحق“ میں تبصرہ کی اطلاع بعض احباب سے چند روز قبل ملی تھی۔ لیکن رسالہ نہ آج تک پہنچا اور نہ تبصرہ نظر نواز ہوسکا۔ ہمہ تن شوق اور ہمہ تن انتظار لئے یہ گھڑیاں کتنی صبر آزما ہو سکتی ہیں۔ اس کا آپ اندازہ فرما سکتے ہیں۔ براہ کرم مجلہ موقرہ جلد از جلد ارسال کر کے ممنون فرماویں۔ آئندہ اشاعت میں پاکستانی ترسیل زر کا پتہ ضرور شائع فرمادیا جائے۔ حضرت مدظلہ کے کلمات ثمینہ ارسال کرنے کی کوشش کروں گا۔ حضرت الاستاذ مدظلہ کی خدمت میں سلام نیاز پہونچا دیجئے۔ والسلام: احقر محمد سالم قاسمی

(۵)

(ایکڈمی قرآن عظیم کی ۲ نئی کتابیں)

۶ فروری ۱۹۶۹ء

مکرمی و محترمی! سلام مسنون نیاز مقرون! امید کہ مزاج گرامی بخیر ہوگا۔ مجلس معارف القرآن (ایکڈمی قرآن عظیم) دارالعلوم دیوبند کی ۲ نئی اور مؤخر کتابیں اہم دینی اور علمی موضوعات پر ارسال خدمت گرامی ہیں۔ قبل ازیں مجلس کی مطبوعات پر جناب کے یہاں وقع انداز میں تبصرہ آچکا ہے۔ جسکے لئے مجلس شکر گزار ہے۔ امید ہے کہ مرسلہ کتب پر قریبی اشاعت میں تبصرہ عالیہ نظر نواز ہوگا۔ ازراہ کرم جس اشاعت میں تبصرہ فرمایا جائے۔ اسکی ایک کاپی مجلس کو ضرور ارسال فرمادی جائے۔ والسلام: محمد سالم قاسمی

۱۔ حکیم الاسلام قاری محمد طیبؒ مراد ہیں جن کے کسی مضمون کا انتظار تھا۔

۲۔ شیخ الحدیث مولانا عبدالحق جو مکتوب نگار کے اساتذہ میں سے ہیں (مرتب)

(۶)

۱۹ دسمبر ۱۹۷۷ء (الحق) حق بخدا رسید ملاقات کی ساعت سعید کی موہوم آرزو) عید مبارک محترم و مکرم مولانا سمیع الحق صاحب زید مجدد - السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ - ”الحق“ موصول ہوا۔ طویل مدت کے بعد ”حق بخدا رسید“ کیلئے آں محترم کے حق شناسی کے اہتمام خصوصی پر اہل حق مخلصانہ دعاؤں کے ساتھ حق شکر ادا کرتے ہیں۔ اور متوقع ہیں کہ مشیت ربانی وہ ساعت سعید بھی جلد لائے کہ جس میں

عسی الدھر یدنینا ویدنی دیار کم
ویجمع مابینی و بینکم الشمال
موہوم آرزو بھی تشنہ تکمیل نہ رہے۔ متنبی کذاب کے بارے میں ”الحق“ نے علم اجمالی کو تفصیل عطا کی۔ مجلس کی مطبوعات جلد ہی انشاء اللہ نذر الحق کی جائیگی۔
حضرت الخدوم مولانا عبدالحق صاحب دامت معالیہ کی خدمت میں قصد نیاز سلام مسنون کے بعد استدعا پیش فرمادیں۔ دیگر رفقاء کرام اور اساتذہ عظام کی خدمت میں ہدیہ سلام عرض ہے۔
حضرت قبلہ مدظلہ ۱۴ دسمبر ۷۷ء کو بذریعہ ہوائی جہاز حج کیلئے تشریف لے گئے ہیں۔ وسط جنوری تک واپسی متوقع ہے۔

والسلام: احقر محمد سالم قاسمی

معتد مجلس معارف القرآن دیوبند

(۷)

(مولانا مفتی محمد شفیع کی وفات دیوبند میں تعزیت - جامعہ دینیات - عربی مجلہ الداعی)

۱۶ اکتوبر ۱۹۷۷ء

برادر والا شان مولانا سمیع الحق صاحب زیدت مکارم - السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
آج سہارنپور سے محترم حاجی محمود صاحب (پنڈی والے) کے مکتوب کے ساتھ نامہ کرم موصول ہوا۔ اور اس نصف ملاقات نے کل ملاقات کی یادوں کو زندہ کر دیا۔ خدا کرے ایسے سعید لمحات پھر میسر آئیں میرے لئے آں محترم کو حسب تحریر دارالعلوم دکھانا باعث صدمست ہوتا۔ لیکن حاجی صاحب بعد عید

مرزا غلام احمد قادیانی علیہ ما علیہ

۱

آنیوالوں کے ہمراہ تشریف نہ لاسکے۔ جبکہ مختصر وقفہ کیلئے ملاقات وزارت دارالعلوم کیلئے آنیوالے بجزرات رندانہ آ بھی گئے اور چلے بھی گئے، پھر مزید تا سب اس کا رہا کہ ۳۰ سوال کو احقر حضرت والد صاحب مدظلہ کے ہمراہ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ اور احباب سہارنپور سے ملنے کیلئے سہارنپور پہنچے۔ اور کافی دیر شیخ سے ملاقات رہی۔ اس دوران میں کافی شناسا اور نا شناسا احباب و بزرگوں سے ملنا ہوا۔ لیکن حاجی صاحب نہ معلوم کیوں اس وقت نہ مل سکے۔ بہر حال آں محترم کے حسب تحریر میں نے موصوف کو ۱۰ اکتوبر کو سہارنپور حاضر ہو کر ملاقات کی اطلاع دی ہے۔ آپ کا مکتوب اس وقت ملا جبکہ آج صبح ریڈیو سے حضرت الحمدوم مولانا مفتی محمد شفیع صاحبؒ کی وفات حسرت آیات کی المناک اطلاع پر دارالعلوم دیوبند میں ختم کے بعد حضرت والد صاحب مدظلہ نے حسرت و اندوہ میں ڈوبی ہوئی تقریر فرمانے کے بعد دعاء مغفرت کرائی۔ جسمیں تمام حضرات اساتذہ اور طلبہ شریک تھے، اور حضرت مدظلہ نے دارالعلوم میں دو یوم یعنی ۱۱ اور ۱۲ شوال کی تعطیلات کا اس حادثہ فاجعہ پر اعلان فرمایا۔ اور اپیل فرمائی کہ تعطیلات میں سب حضرات زیادہ سے زیادہ حضرت مفتی صاحبؒ کو ایصال ثواب فرمائیں۔ کل دارالعلوم میں جلسہ تعزیت ہوگا اور حضرت مفتی صاحب کی نمونہ سلف شخصیت کی علمی اور عرفانی خدمات سے نئی نسل کو واقف بنا کر دعاء مغفرت ہوگی۔ برد اللہ مضجعہ۔

آپ سے سال گذشتہ ملاقات ہنگامی رہی۔ اور میں باوجود ارادے جامعہ دینیات کا آپ سے تعارف نہ کراسکا۔ جو اقم الحروف کی اس تمنا کی تکمیل ہے۔ جس کا داعیہ اور پروگرام احقر کے ذہن میں ۱۹۶۰ء سے تھا۔ لیکن احقر اس کی تاسیس ۱۹۶۶ء میں کر سکا۔ تفصیلی تعارف تو انشاء اللہ بوقت ملاقات کراسکوگا۔ البتہ اجمالی تعارف پر مشتمل ایک پمفلٹ ارسال خدمت کر رہا ہوں۔

الداعی عربی رسالہ

نیز دارالعلوم سے جاری ہونیوالا عربی پندرہ روزہ اخبار ”الداعی“ بھی ارسال کر رہا ہوں دفتر الداعی کو احقر نے آپ کا اور چند مرکزی مدارس کے ذمہ دار حضرات کے پتے دے دیئے ہیں۔ لیکن ڈاک سے پہنچ جانا قیامت ضرور ہے۔ لیکن قیامت کی طرح متعین نہیں ہے۔

الحق جاء الحق کی روح افزا مسرت

زہق الباطل کے مغتنم لحات میں ”جاء الحق“ کی روح نواز مسرت ضرور مل جاتی ہے۔ ورنہ نہیں۔ البتہ شکرو سپاس بصورت دعاء ہر ماہ ارسال خدمت ہوتا ہے۔ حضرت قبلہ محترم مدظلہ، حضرت الاستاذ المکرم مولانا عبدالحق صاحب دامت برکاتہم العالیہ اور آپکو اور تمام اساتذہ کرام کی خدمات میں سلام

مسنون فرماتے ہیں۔ احقر کی جانب سے حضرت الاستاذ دامت برکاتہم کی خدمت میں سلام نیاز مندانہ پیش فرما کر استدعا دعاء فرما کر ممنون فرمائیں جلسہ صد سالہ دارالعلوم دیوبند کے بارے میں جو پیش رفت ہو رہی ہے، وہ تحریری صورت میں آجائے۔ تو انشاء اللہ ارسال خدمت گرامی ضرور ہوگی۔ پتہ دفتر میں احقر نے نوٹ کرا دیا ہے۔

والسلام مستدعی دعا

احقر محمد سالم قاسمی

(۸)

(الحق کا خصوصی شمارہ۔ اکیسویں صدی کے چیلنجز اور عالم اسلام۔

وقت کی ملت نواز اور حیات آفرین اہم ترین ضرورت کی تکمیل)

دسمبر ۱۹۹۹ء: حضرت المحترم المکرم مولانا سمیع الحق صاحب زید مجدکم۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ کرم نامہ نے مشرف فرمایا دعوت مقالہ باعث عزت ہوئی۔ اور تعمیل امر گرامی موجب سعادت ہوگی۔ مجلہ موقرہ "الحق" کا اکیسویں صدی کے چیلنجز اور عالم اسلام کے موضوع پر خصوصی نمبر وقت کی ایک ملت نواز اور حیات آفرین، اہم ترین ضرورت کی تکمیل ہوگی۔ یہ موضوع اپنی اہمیت و عمومیت کے اعتبار سے جس قدر زباں زد ہے۔ خدا کرے کہ آپ جیسے حضرات کی مساعی جیلہ سے اسی کے "شایان شان" ملت اسلامیہ میں اسکی تیاری کا احساس بیدار ہو۔ دعا گو ہوں کہ اللہ رب العزت آں محترم کی مساعی جیلہ کو مشکور فرمائے۔

مجھے گرامی نامہ "آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ" کی ورکنگ کمیٹی اور عظیم الشان اجلاس عام ممبئی اور حیدرآباد اور دیگر مقامات کے اجتماعات میں شرکت کے بعد، دیوبند واپسی پر ۴ نومبر کو ملا جس میں اختتام نومبر تک مقالہ روانہ کرنیکی ہدایت فرمائی گئی ہے، جبکہ آج ہی طے شدہ پروگرام کے مطابق احقر رانچی (بہار) کے سفر پر روانہ ہو رہا ہے۔ اور وہاں سے واپسی کے فوراً بعد دیوبند آ کے بغیر رکے دہلی سے دہلی وغیرہ کا سفر درپیش ہے۔ یعنی طے شدہ پروگراموں کے مطابق احقر کی واپسی ۲۸ نومبر کو دیوبند ہوگی۔ وقت کی اس غیر معمولی قلت و مصروفیات کے باوجود تعمیل امر گرامی کی سعی کرونگا۔

والسلام

سالم قاسمی



© rasailojaraid.com